سوال

(727)نابالغ بچے کے اعمال

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

کیانابالغ بچے کے اعمال صالحہ مثلاً نماز، حج اورتلاوت وغیرہ کاثواب اسی کے لیے ہوتا ہے یااس کے ان اعمال کاثواب اس کے والدین کے لیے ہوتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نابالغ بچے کے اعمال صالحہ کاثواب اسی کوملتاہے ،اس کے والدیاکسی اورکونہیں ،البتہ اسے تعلیم دینے ،نیکی کی طرف رہنمائی کرنے اوراس پراعانت کرنے کی وجہ سے اس کے والد کوضروراجروثواب ملتاہے جیساکہ صحیح مسلم میں حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ :ایک عورت نے حجۃ الوداع میں نبی اکرمﷺکی خدمت میں ایک بچہ پیش کرکے عرض کیااے اللہ کے رسول !کیااس کابھی حج ہے ؟آپ نے فرمایا :

(نعم،ولک اجر) (صحیح مسلم،الحج،باب صحۃ حج الصبی۔۔۔الخ،ح:1336)

''ہاں اورتمہیں اسکااجرملے گا۔''

اس حدیث میں نبی اکرمﷺنے فرمایاکہ حج بچے ہی کے لیے ہے اوراس کی ماں کواسے حج کرانے کی وجہ سے اجروثواب ملے گا۔اس طرح غیروالدکوبھی نیکی کاثواب ملتاہے مثلاًاگر کسی نے یتیموں ،رشتہ داروں اورخادموں وغیرہ کودینی تعلیم دی تواسے اس کاثواب ملے گاکیونکہ نبی اکرمﷺنے فرمایاہے :

(من دل علی خیر فلہ مثل اجرفاعلہ) (صحیح مسلم،الامارۃ،باب فضل اعانۃ الغازی فی سبیل اللہ۔۔۔الخ،ح:1893)

''جوشخص بھی کسی نیکی کی طرف راہنمائی کرے تواسے اس نیکی کے کرنے والے کے برابرثواب ملتاہے ۔''

اورپھراس لیے بھی کہ یہ نیکی وتقوی کے کام میں تعاون ہے اوراس پراللہ تعالی اجروثواب سے نوازتاہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ]

ج4ص549

محدث فتویٰ